سوال

بے نمازوں کے ساتھ سکونت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے بہت سے ساتھی ہیں۔ جو نماز نہیں پڑھتے جب کبھی وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہتے تھے تو نماز پڑھتے تھے لیکن امریکی زندگی کو دیکھنے کے بعد انھوں نے نماز اور روزہ ترک کر کے اپنے قدیم دین کو بھلادیا ہے اور میں نے اور میرے بعض ساتھیوں نے انہیں سمجھایا اور نماز پڑھنے کی دعوت دی لیکن انھوں نے ہماری بات کو قبول نہیں کیا تو کیا اس طرح سمجھانے سے ہم بری الذمہ ہیں۔ جب کہ ہماری رہائش ایک ہی جگہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح آپ نے زکر کی ہے۔ تو آپ بری الذمہ ہیں۔ اور ضرورت کی وجہ سے ان لوگوں کے ساتھ سکونت اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں آپ انھیں مسلسل نصیحت کرتے رہیے اور حکمت اور عمدہ نصائح اور پسندیدہ طریق کے ساتھ بحث کر کے انہیں دین سے وابستگی اختیار کرنے کی دعوت دیتے رہیے ہوسکتا ہے آپ کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ انھیں ہدایت نصیب فرمادے۔ اور اس طرح آپ کو بھی اور انہیں بھی ان شاء اللہ خیر کثیر اور بے پناہ اجر وثواب حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ثابت قدم رکھے تمہاری مدد فرمائے اور تمھیں صبر وثواب سے بہرہ ور فرمائے (انہ سمیع مجیب) وہ آپ کے باقی ساتھیوں کو بھی صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرمائے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص484

محدث فتویٰ